بسم اللہ الرحمن الرحیم

Islamic Research Institute

FAISAL MASJID
P.O. BOX. 1035.
ISLAMABAD, PAKISTAN

CABLE : ISLAMSERCH
PHONE : 850751-5

بخدمت گرامی جناب مولانا امین احسن اصلاحی
لاہور کینٹ

Ref. No. ______

Date: ۲-۱-اپریل ۱۹۸۶

مخدوم محترم! السلام علیکم

۲۸ مارچ ۸۶ کا گرامی نامہ ملا۔ بہت سی مفید باتیں معلوم ہوئیں خاص کر اسلم صاحب کے بیان کردہ لطیفے کی نوعیت اور شان نزول معلوم ہوئی جس کے بعد اس کا سارا مفہوم ہی بدل جاتا ہے۔ اسی لطیفے سے بعض لوگوں نے یہ نتیجہ نکالنے کی کوشش کی کہ مولانا تصوف کے قائل تھے اور شاہ ولی اللہ کو مانتے تھے۔ شاہ صاحب نے جو نکتہ نکالا ہے وہ ولی کی حد تک تو پھر بھی غنیمت ہے۔ لفظ صوفی کے متعلق انہوں نے التفہیمات الالٰہیہ میں جو گوہر افشانی کی ہے وہ طرفہ تماشا ہے۔ جس کے الفاظ کچھ اس طرح ہیں صوفی از روز اسمے است از اسماء حسنیٰ ... الخ اور اس میں بھی استدلال اسی آیت سے کیا ہے۔

زیارت مدینہ سے متعلق جو صحیح بات ہو وہ کہہ دینی چاہئے۔ اعتراض اور نکتہ چینی سے نہیں ڈرنا چاہئے۔ مولانا اگر اس خیال سے مدینہ نہیں گئے کہ لوگ حج کے موقع پر حج کا حصہ یا اس سے بڑھ کر سمجھنے لگے ہیں جو کہ مدینہ جاتے ہیں اور اس کا ابطال ہونا چاہئے تو اس کا اظہار کرنے میں لومۃ لائم کا خوف مانع نہیں ہونا چاہئے۔ بشرطیکہ روایت صحیح السند راوی ثقہ ہو۔ ابن تیمیہ کے بارے میں بھی کہا جاتا ہے کہ وہ حج کرنے گئے تو مدینہ نہیں گئے۔ اس کے لکھنے سے کیا فتنہ پیدا ہوگا بریلوی اور بدعتی شور مچائیں گے۔ یا انکار حدیث کی طرح انکار رسول کی تہمت لگائی جائے گی۔ اگر یہ حق ہے تو ہمیں لوگوں کے سننے کی پرواہ نہیں کرنی چاہئے۔

آپ سے مستفاد زبانی روایات میں ایک سے زیادہ جگہ میں نے یہ نوٹ کیا ہے کہ مولانا نماز کے لئے تہمد باندھتے تھے اور تہمد کے اوپر فرد شبلی تو پتلون والی پہن لیتے تھے۔ تہمد باندھنے کی وجہ کے بارے میں آپ نے لاعلمی کا اظہار کیا ہے لیکن دوسرے لوگوں نے اس کی وجہ اتباع سنت یا حب رسول بیان کی ہے بعض لوگوں نے کہا کہ اب وہ طہارت کے خیال سے کرتے تھے۔ مولانا کو پیشاب رک رک جانے کی شکایت تو نہیں تھی بعض قطرات یا سلسل البول کا عارضہ تو نہیں تھا؟ ایک صاحب نے اپنا بار بار کا مشاہدہ یہ بیان کیا کہ مولانا نماز کے وقت پاجامہ کے اوپر ہی تہمد باندھ لیتے تھے۔ جس کا صاف مطلب ہے کہ پاکی کا مسئلہ نہیں تھا تہمد باندھنے کا محرک حب رسول تھا۔ اس سے متعلق آپکے علم و مشاہدہ میں کوئی بات ہو تو تحریر فرمائیے۔ والسلام

شرف الدین اصلاحی